"اے ایمان لانے والو! جب تم نماز کے لیے کھڑے ہونے لگو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک کے ہاتھوں کو دھوؤ اور اپنے سر میں مسح کرو اور پیروں کا گٹوں تک اور اگر حالت جنابت میں ہو تو غسل کرو اور اگر تم بیمار ہویا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی پیشاب یا پاخانہ کرکے آیا ہے' یا عورتوں سے تم نے مقاربت کی ہے اور پانی دستیاب نہ ہو تو پاک مٹی سے تیمم کرلو' اس طرح کہ اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کو مل لو۔ اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم پر سختی کرے مگر یہ ضرور چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرنے کا سامان کر دے اور اپنی نعمت تم پر پوری کرے' شاید کہ تم شکر گزار ہو"۔ (سورہ مائدہ۔آیت۵)

# وضو اورتیمم کیسے کریں؟

ہرواجب نماز بلکہ ہر عبادت کو بجانے لانے کے لئے مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ خود کو پاک کرے اور عام طور یہ عمل پانی کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے۔ اس عمل کو انجام دینے کا طریقہ بھی شریعت میں بیان شدہ ہے اور اسے فقہی اصطلاح میں وضو کہا جاتا ہے ۔ اور اگر پانی میسر نہ تو پھر یہ کام پاک مٹی یا اس جیسی دیگر اشیاء کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے جسے تیمم کہاجاتا ہے۔

## تیمم کب کیا جائے گا؟

وضو وغسل کے بدلے تیمم کیا جائے گا جب:

أ. جب وضو وغسل انجام دینے کے لئے ضروری مقدار میں پانی نہ ہو۔
ب. موجود پانی کی مقداراتنی کم ہے کہ جوانسانی جان کو بچانے کے لئے ہی کافی ہے اور اگر اسے وضو یا غسل کے لئے استعمال کیاگیا توانسانی جان کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے ۔
ج. موجود پانی کی مقدار سے صرف نجس بدن یا لباس کو ہی پاک کیا جاسکتا ہو۔
د. پانی کا استعمال مضر ہو۔
ہ. وقت نماز اتنا تنگ ہوکہ اگر وضو یا غسل کیا جائے تو نماز کا وقت ختم ہوجائے گا۔
و. پانی موجود ہے لیکن استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

## تیمم کیسے کیاجائے؟

نیت: تیمم کرتا ہوں بدل از وضو/ غسل واجب قربۃ الی اللہ

أ. اپنے ہاتھوں کو پاک و خشک ،خالص مٹی ،پتھریا ہر وہ چیز جس پر تیمم درست ہو رکھے۔
ب. دونوں ہتھیلیوں کوپوری پیشانی پرسر کے بال اگنے کی جگہ سے ابرو اور ناک کے بالائی حصہ پر پھیریں۔
ج. بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کی پشت پرکلائی سے انگلیوں کی جانب مسح کرتے ہوئے حرکت دیں۔
د. ۴دائیں ہاتھ کوبائیں ہاتھ کی پشت پرکلائی سے انگلیوں کی جانب مسح کرتے ہوئے حرکت دیں۔

نوٹ: مسح میں بھی بتائی گئی ترتیب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

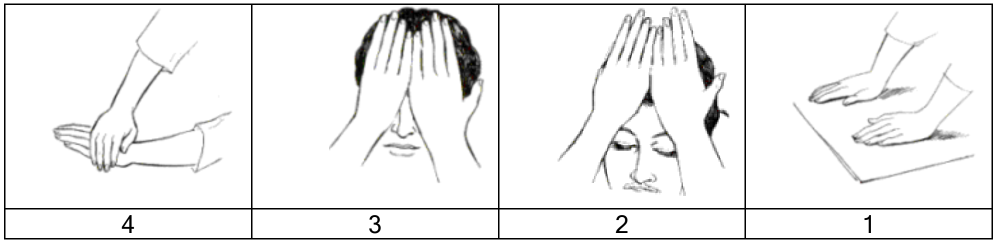


مزید تفصیلات کے لئے وزٹ کریں:
http://al-islam.org/ritualandspiritual/

## وضو کب کیا جاتا ہے؟

وضو ایک مستحب عمل ہے لیکن جب ایک مکلف کو اپنی واجب نماز ادا کرنا ہو تواس پر واجب ہے کہ پہلے وضو کرے ۔ کچھ دیگر امور بھی ہیں جن کے لئے وضو کرنا واجب ہو جاتاہے۔جیساکہ قرآن مجید کے الفاظ کو چھونا،خانہ کعبہ کا واجب طواف کرنا،نذرکرنا،عہدکرنا،قسم کھانا کہ وضو کرے گا ۔

## وضو کیسے کریں؟

أ. نیت:سب سے پہلے نیت کرے کہ وضو بجالاتا ہوں قربۃ الی اللہ

ب. چہرے کا دھونا:دائیں ہاتھ میں آب مطلق(خالص پانی) لیکر پیشانی کے اوپر والے حصہ پرڈالے چہرے کو دھونے کی واجب مقدار لمبائی میں پیشانی سے ٹھوڑی تک اور چوڑائی میں ہاتھ کی درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان جتنا حصہ آجائے۔اگر چہرے اور ہاتھوں پر کریم ،آئل یا ایسی کوئی اور چیز لگی ہے جو پانی کو جلد تک پہنچنے سے روکتی ہے تو پہلے اسے صاف کرے ۔

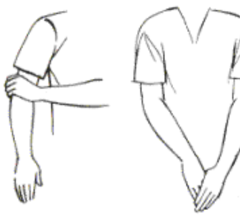

ج. ہاتھوں کو دھونا:بائیں ہاتھ میں پانی لیکر دائیں ہاتھ کی کہنی سے ذرا اوپر پانی ڈالے اور ہاتھ کو اوپر سے نیچے کی جانب حرکت دے کہ پانی پورے بازو پر پھیل جائے۔ہاتھوں کی بالعکس حرکت سے وضوباطل ہوجاتا ہے ۔جب ہاتھ اوپرسے نیچے کی طرف آرہا ہو تو اسے انگلیوں کے سروں تک لیکر جانا چاہیے۔پھر اسی طرح دائیں ہاتھ میں پانی لیکر بائیں ہاتھ کی کہنی پرڈالیں اور اوپر سے نیچے کی طرف حرکت دیں تاکہ سارا ہاتھ دھل جائے۔

## ہاتھوں اور چہرے کو دھوتے وقت یہ خیال رکھا جائے:

أ. ہاتھ اوپر سے نیچے کی جانب حرکت کریں ،نیچے سے اوپر کی جانب حرکت سے وضوباطل ہوجاتا ہے۔

ب. واجب مقدار سے کچھ زیادہ دھو لینے سے واجب حصہ کے دھل جانے کا یقین ہوجاتا ہے۔

ج. اگر کوئی انگوٹھی پہن رکھی ہو تو اسے اتار لیں یا ہاتھ دھونے کے دوران حرکت دیں تاکہ پانی اس کے نیچے تک پہنچ جائے۔

د. سرکا مسح:پھر سر کے ایک چوتھائی حصہ پر سامنے کی جانب ہاتھ کی انگلیوں سے مسح کریں اور کم از کم ہاتھ کی ایک انگلی کی لمبائی جتنے حصہ پر ضرور مسح کیاجائے اس با ت کا خیال رہے کہ ہاتھ کی تری پیشانی کی تری سے ملنے نہ پائے اور ہاتھ حرکت کریں سر ساکن رہے۔

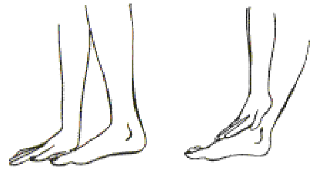

ہ. پاؤں کا مسح:ہاتھوں پر موجود تری سے پاؤں کی انگلیوں سے لیکر اُبھری ہوئی جگہ تک دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا مسح کریں۔مسح کرتے وقت یہ خیال رہے کہ ہاتھ حرکت کریں پاؤں حرکت نہ کریں۔

و. ہاتھ کو صرف پاؤں پر رکھنا ہی کافی نہیں بلکہ تھوڑی سی حرکت نیچے سے اوپر کی جانب دیں اور اس بات کا خیال بھی رہے کہ جلد پر کوئی چیز حائل نہ ہواور نہ ہی کوئی جوراب وغیرہ پہنی ہو۔

## سر اور پاؤں کا مسح کرتے وقت یہ خیال رکھیں:

أ. سر اور پاؤں کا مسح کرتے وقت ہاتھ حرکت کریں سر یا پاؤں حرکت نہ کریں

ب. سر اور پاؤں کو خشک ہونا چاہیے اگر ان پر نمی ہوتو یہ خیال رہے کہ مسح کی تری اس نمی پر غالب آجائے۔

ج. سر اور پاؤں کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی نہیں لیا جاسکتابلکہ ہاتھوں پر موجود تری سے ہی مسح کیا جائے گا اگر محسوس ہوکہ ہاتھوں پر موجود تری کم ہے تو دیگر اعضاء وضو سے تری کو لیا جاسکتا ہے۔